جوگنتی میں ۱۴ ہیں، نہایت متنوع اور مختلف موضوعات پر ہیں، سیرت النبی، عیدالفطر، عید قرباں، شب برات اور حج پر کئی کئی تقریریں ہیں، لیکن موضوع گفتگو ہر ایک کا الگ، اور اگر کہیں موضوع بھی ایک ہو گیا ہے تو طرزِ ادا اور مواد کے تنوع نے تقریروں کے اندر بھی تنوع پیدا کر دیا ہے، علاوہ ازیں اس مجموعہ کی بعض تقریریں جو اسلام کے قانون وراثت، کیا مسلم پرسنل لا میں تبدیلی ضروری ہے؟ عرب و ہند کے تعلقات "ہندوستان اور سیکولرزم" نقشبندی سلسلۂ تصوف، اور بعض اہم اکابر طریقت و تصوف پر ہیں بجائے خود نہایت اہم، مفید اور معلومات افزا ہیں، غرض کہ اس کتاب میں اسلامیات کے سلسلہ کے مختلف اور متنوع موضوعات پر بڑا اچھا اور قیمتی مواد جمع ہو گیا۔ اور زبان و بیان نہایت شگفتہ اور ادبی ہے، اس لیے اس کتاب کا مطالعہ درحقیقت ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہو گا۔

فصول فی الشعر العربی فی العہد النبوی: (عربی) از ڈاکٹر ای۔ کے احمد کٹی، ریڈر شعبۂ عربی، کالی کٹ یونیورسٹی، کیرالا۔ تقطیع خورد، ضخامت ۱۵۰ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت 25/-، پتہ: مکتبہ الہدیٰ، مسجد بازار، کالی کٹ، کیرالا۔

ہر کلام کی طرح شعر بھی دو قسم کا ہوتا ہے، ایک ممدوح اور دوسرا مذموم، یہی وجہ ہے کہ قرآن و حدیث میں شعر کی دونوں صفات کا ذکر کیا گیا ہے، اور اس سے یہ ثابت ہوا کہ اچھا شعر بہرحال محمود ہے، اس موضوع پر مدلل اور مفصل بحث کرنے کے بعد لائق مؤلف نے یہ دکھایا ہے کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے بعض مواقع پر پورے یا ادھورے شعر پڑھے اور بعض شعراء کے اشعار کی تحسین بھی فرمائی، پھر صحابہ میں تو کثرت سے ایسے حضرات تھے جو خود شاعر بھی تھے اور نقاد بھی، مستشرقین کا عام پروپیگنڈہ ہے کہ چونکہ اسلام کو شعر سے عداوت اور بغض ہے